مقفنہ میں بہتر ہندوستان کی تحقیقات شروع کی اور بابو [illegible] الفنسٹن نے ایک مؤرخ سا

کی قائم کرکے لکھدیا ہے اپنے تصنیف کو بتا

سقط کا عدد [illegible] جو تہ درر [illegible] سا جیسے لکہا کرتا ہے ۔ یا یا جا

اور جن [illegible] اور جانت [illegible] تجھے اور [illegible] کا استاد محمد

ہوراندر نے انکو اباد کیا ہے

ان حصہ میں اس کا قبضہ [illegible] اپنے [illegible] قبضہ کا [illegible]

دیا ہے [illegible] فتوحات [illegible] کو [illegible] ہوا اور

[illegible] اس [illegible] کا کیا اور [illegible]

کیفیت [illegible] اور [illegible] علاوہ [illegible] اور [illegible]

[illegible] کیا [illegible] اور [illegible] موجود نہیں کیا

[illegible]

شمس سیالکوٹ سکندر دستوار ادھار ۸۸ — شکور ۱۲

यस्यात्म बुद्धिः कुणपे त्रिधातुके।
स्वधी कलत्रादिषु भौम इज्यधी
यस्तीर्थ बुद्धिः सलिले न कर्हिचित
जनेष्वभिज्ञेषु स एव गोखरः

यस्यात्मबुद्धिः कुणपे त्रिधातुके
स्वधीकलत्रादिषु भौमइज्य धी
यस्तीर्थबुद्धिः सलिलेन कर्हिचित्
जनेष्व भिज्ञेषु स एव गोखर ॥ १ ॥

سالکوٹ کا سوک ایہ درت ۱۵ اکتوبر

यस्यात्म बुद्धिः कुणपे त्रिधातुके।
स्वधी कलत्रादिषु भौम इज्य धीः
यस्तीर्थ बुद्धिः सलिलेन कर्हिचित्
जनेषु भिज्ञेष स एव गोखरः

मुच्छित्वा [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible] پرتبار یعنی [illegible] اور [illegible] کی [illegible] مستکیا

عہد [illegible] اور [illegible] اور [illegible] کی بردھ یستگیا ہے

[illegible] کا جو [illegible] ہے اوسکو نشکال کا [illegible] کہتے ہیں اور جسکے بعد وہ ہو اور [illegible]

[illegible] کہتے ہیں جیسے [illegible] جسکے برے ہو کر [illegible] سے مراد ہوتی ہے ا جیسا [illegible]

لکھکر ہر ایک کو دیکھ کر پلٹ کر سمجھا دیگا

و یہ [illegible] شو رہے ہیں اور سب دو دن کر ہوا ہے کیا [illegible]

٦ ہرسو اور ۓ ح پرتمام یعنی ح اور ح ان تینوں کی گن ہیگا ہے
٦ اور ح اور ح کی گن نہیگا ہے

بیان پر سب ح ٦ کا ح تشکال درجک

क ह برتا ہے یعنے ہ اور ق اور ग اِلا چار اکروں کی جگہ گر

اور بدھ میں ہوتا ہے

ह क: مشتری ہے

بہنیوں کی ہونا

اب اشتری ہے ایک ضعیف ہے

کسی ایسے آدرش دیوتوں پر بھی ہوتے ہیں جس سے دیوتوں کا گھٹ جاتا
گھٹ یا بڑھ نہیں سکتا

نوٹ

زیادہ قسم کے ہوتے ہیں جو دیوتوں کو اوپر کھینچ لیتے ہیں

۱ جس سے دیوتوں کو بلند کئے ہیں اور ان کو سرد ڈنڈے کو لیتے ہیں

۲ جو کہ دیوتوں کو گرا لیتے ہیں ان کو ادرش ہلکا کر لیتے ہیں

جس پر تو ہاں हृ क्ति یا हृ॰ ड्रि نستانیں جو لیتے جسکا क्‍ہ یا ؟

हृ ख्त جو اُٹّھونیں گی یا بڑھی ہنسے ہوتا

لیے हृ क्ति یا ۔ ड्रि یہ نہ ہوگی کہ جائیں جو گئی یا بدھی ہوتا دی

یا हृ۔ ड्रि ہو ہوئے کیونکہ ہیں نہیں ہوسکیگا

جو ہونا کا क्‍ہ हृ ख्त ہوتا ہے اُن کو کیسے ہوتا اور جسکا ۔ ड्रि

اُسکو ۔ ड्रि ہوتا ہے

جن میں لکھے ویکھنوں کی تحمیت کو اس لیے لکھے ہیں تو یہ ہو اور مشکوک مشتبہ ہے

۱ انتہ مشکوک ہیں

اوپر کے دو دوہوں رت ہوں کی مشکوک ہیں ؎

हलः अनन्तराः संयोगः

جو وچن قوکہہ یا نامسکار سے بولے جاتے ہیں اونکو نامسکرت کہتے ہیں

سنسناہٹ اور بیتی جبکہ برابر ہو اور عمل سو رہ گئی ہے

باوجود ہندستان اور برٹش ایک مجتمع ہیں اور کل مساوی نہیں ہیں

جن دو دو حرفوں پر شبدوں کے انت میں کے یا چ یا م آدی اونگی ہیں

سنگیا ہے یعنی ادرپنگ

ایک حرف یا دو دو حرف یا بہو حرف شبد دھاتو سب ہیں جیسے میں ادر دو سب

انت میں لگا کر لکھا ہے

سلا ہیں ج شکال سیکھ

جن دو دو جن شبدونکے انت میں ج یا ھ یا ہ ادیں ادیکی

سنگیا ہے

शब्द سنبندھی श پرتیے ई یا دھی بندھی پرگریہ سنگیا
ہوتی ہے

جیسے شب ادی شبد کو مکار کا آدیش ہو تو اوپر لکھے ہوئے فروعیں سے
کسی کی یا بن پرگریہ سنگیا نہیں ہو سکتی خواہ کوئی وجہ ہو

اور یہ ش ...

مدت ہوئی ... جامع ... ہے

۱-۳ ۱-۲
शब्द شبد کا हृद + आदि یا ... اور ... ادرچا ...
پرگریہ سنگیا نہیں ہے ... اور ... ہوتی

جو ستیہ بودھ کو ہو پڑتا لکھا ہوا ہے اور ناگری میں بگڑ کر ستیارتھ ہے

۱۱ کے سواے باقی جسقدر ایکایچ نباتات میں اوکیلر [illegible]

جسقدر [illegible] یا [illegible]

کے سب جبرنات میں ریک بلع

ریک بلع نات

हाथ بنیت گرہ گرہ لگتیا ہو یعنی جس بنیت کے رات بیت

हर हाथ

हाथ ہو رسکی گرہ لگتیا ہے

بنیت [illegible] پاکی [illegible]

سچ بودھنی ویدک ॐ کی پرارتھنا ستکی سبھوگی اوپدیش ॐ ہے

پہلے پوتھی ساکیمو گی بنیہ

اودنت لغنی عملی ... ॐ ہے ... شبد

پہلے ... پرگرنتھ ... کے ...

رتی اوپدیش ... ختم شد

شناکھیہ کے مت میں جگہ ہر سو ۳ کو ۳ کا اُپدیش ہو اور دن ۳ الونا سکا

ہے ہو اور اُسکا لبہ کوئی [illegible] شبد لہیں تو اُس ۳ کی ہر گز سنکھیا ہو گی

تجھ اور جب سپتمی اور پری وتعال ہو تو برتیہ سنگیا ہے

دبکو سترو بہ جسکے ادی

اور پر شبد کی برتیہ سنگیا ہو جسکے انت میں تجھ تا جی سپتمی سے ادبیہ

سپتمی رتیہ ایکادت اول رت شبد برتیہ ہے

[illegible]

[illegible]

ایک ایکٹر اپنے آدمیوں اور انسٹرومنٹ ہمراہ تھا

ग ہے त اور म त بھی ہوتا جو اونکا دھونک ہیں اونکی च مشبہ ہے

نفت

प پ بھ ج ھ لیے لفظ لکھنا ہو کو ओ مصحح

جہاں دو دیہہ سے رکنے لگنا ہو وہاں ह्म اور حیا پر زیادہ دیبہ سے اکہ لگنا ہو اور وہاں

پر تیہ کا استعمال ہوتا

ग म प

ग म प

+

ਦੁਖ یعنی بہت سا رنج والے اور ਜਗ شبد اور نیز دو شبد جس

اگے ਦੁਰ اور ਤਿ پڑتا لگا ہوا ہو اور یہی سنگھیا سنگیں ہیں

جو سنکھیا واچک شبدوں کے انت میں ष یا न آدی لگی

षट سنکھیا ہے

جن سنتیا ور جت ستیوں سے انت میں ٦٣ آدنے ادیکی بن شنت

3.8

سنتیں چھے

क्र त्त اور तुवत्त یہ تین کا ملا نشستہ ہے

گرن شتبه سرونام سنگیت میں ــ سرودنی ...

سکا مجھ میں جگا دینی سرو تو آپ جیسے ... دو تینیں

ده بیجو ربی جرقیں میں ہی جنمیں ... اور جک ... ان بنیۃ و...

سر ... سنگدیاک ...

ج ... وسه ... ادمیں ... ہر ... تیگ ...

بجو مری پیٹی سمیہ سرو ادیا سرتی نم و کلپ کیا جو سہ

ترشتا و بہکتی ودایے سماسمبہ سروٗ ادیہ سروتا بہ ہوہ

دونوں میں محیط بین سرکا اوریں سترونان ویسے نہ ہوشنی لیجی جب

گری شبد رنگ دونوں میں تک تب اوکل سرتروا لگیا

ऋग وبستش کا پرتا پرے ہونے پر وونڈ سمی سمی کی دکلپ کرہ
سرونا سنکلپ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

स्व ستہ جب ۳ قسمیں ہیں ۱ اودیا جس پریہ ہوں
۲ بیماری یا درد
۳ دولت

جو ہر دو دنیا کو دیتے ہیں

دکھ کی ہر دو جہاں سنگیت سکتا جب اپنے ارتھ میں ہو

جب ... یا درد ... ہو تو ہر دو جہاں ... ہے

ذی رشتہ جیسے رشتہ ذیل ہیں

١ حاضر
٢ بارہ کا سبب
٣ نزدیک

جبکہ بارہ کا سبب یا اور نیکے ارتقہ ...
تو ब्रह्म ہے سوئی مادہ ہو مسروا ...
ہونے کے دکھ لینے کے مسرّت کا شکایت

سوُر دی گل سُنید اودہ نپات اودیے کتلا میہو

اوہنے نے دسیا کہ

اور دو شبد جکو تدھت پرتا تل نہیں ہوں اگر سرگ و بنکتی نہ ہوں تو

پس ادیب کہنا چاہیے شبد دو قسم کے ہوتے ہیں

۱ سرگ و بنکتی جن کا اپنا کل دیکھ

۲ سرگ و بنکتی دو حصوں کی

و بنکتی الگ شبد ھے کل نہیں

و بنکتی لگنے کی لبدھ ادیہ ہو جاوے گا تو ادیک لبدھ کو و بنکتی نہ لگے گی

ऋग्वेदादिभाष्यभूमिका:

کرتم رت شبد لپی جنم رت بیہ ...त ہوتا گیا ... [illegible] ...व

ہوتا ہیں لپی لیکھ ہوتا گیا شبد کی رت بیہ ... म ... ब ... [illegible]

لپی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور وہ تشبیہ جس کو تشبیہ تام کہتے ہیں اگر مشبہ و مشبہ بہ نہ ہوں تو اس کو

پس ادیب کہتا ہے تشبیہ دو قسم کی ہوتی ہیں ۱ مشبہ و مشبہ بہ جہاں ایک کل و مشبہ لگا

۲ مشبہ و مشبہ بہ دو جگہ ہوں خاص

و مشبہ الگ الگ ہوں

و مشبہ لگانے کا لیکھ جب ادیب ہو جاوے گا تو اس لیکھ کو مشبہ نہ لگاوے گا

کرتم ذات شبد یعنی جنس ذات سے जात بتاتا ہوا [illegible] व

بیوں میں پہر کیہ بتاتا کہ شبد کے ذات میں मू سیا ब [illegible]

یعنی [illegible]

جو شبد [illegible] بتاتا ہے [illegible]

[illegible]

क्ता ہرتا اور नेसृ ہرتا اور क्तासृ جن شبدوں کے

انت میں ہوں اونکو ادیے کہنا چاہیے کتورت اور توشو سنت اور کو سو سنت شبد

جو شبہ [illegible] تا سمتی لگ شتا ہو ودبین او [illegible]

بنو لسک لند کو چھوڑ باقی دو لیکلو غشی ऋ स लفے स्र بیب

ऋ ग्ग ـ ت کی دیتبتو لکحابی مرد ما ششان د و پیبو स्र و ग्ग و

نہ دونیا لیتے ہو یا نہ ہو کا ن و سیاستہ ہے

इक् پرتیاہار کے اکشر جب यण् پرتیاہار کے اکشر کی جگہ ہوئے
تو اوس ادیش کرنیکو سمپرسارن کہا گیا ہے

इ اور उ اور ऋ اور ऌ کو — इ क

य اور व اور र اور ल کو — य

य کی جگہ
व کی جگہ
र کی جگہ
ल کی جگہ

अक
सम्प्रसारण

ढः

ड ८ بنائیں ए اور ह اور ए اور [illegible]

क इ اتار [illegible] इ اور ढ اور ऋ اور [illegible]

कस

[illegible]

ग

रुक्षा

[illegible] ستان بنے جگہ [illegible] کا انتقال [illegible] ششتھر

جب استوار [illegible] : ہ ٦ ششتھر ہے تو بھی اویہ [illegible]

جگہ وگری [illegible] کا بیا کی بکے

سکت کے سشتھر [illegible] جبہ شکا یا کے [illegible] کی [illegible]

اگر دو راند کر نیے سشتھے رنگے گانا بے [illegible] تو [illegible]

ششتھر [illegible] ستان یا ہو گیا

جب ہو دیکھتی ہے کہ یہ ستان ہیں کے کا اوپنیش بنا جیہ والا

جیسے ستان ہیں یہ اوپیش ہو اسکو ستنا نہیں اور جو اوپنیش ہو اسکو اوپنیش کہتے

مطلب یہ ہے کہ جو ... ہے موزوں ...

ویستا نہیں ہے ...

اور ... ستان ... یہ کہا ہے اوپنیش ... کے ...

[illegible]

ख کی جگہ پر [illegible] اداکرتے [illegible]

[illegible] ह [illegible] اداکرتے [illegible]

ह [illegible] اداکرتے [illegible]

क + त

ह [illegible] اداکرتے [illegible]

ادیتی رانسیکہ اکشیر ونیو ہیتا [illegible] ہے مراد کمل سوار اور دیکھو ۵۸

[illegible]

جس ادلیش کا ہو دو بس افر اکثر کو ہی

متقام ہیر ہوتر کا بیوبدہ ادیسہ چاہتے

ادبیب افر اکثر . لنک ہوتر ۶۹ میں بید فنید لگایا گیا ہے ۸ انیکال

سہار بے سنتیا بنی کی قدر بہت قربی جیسے ہو بتلاد کہ رگیم

انیکال بس ہو گر ادسکا ہے تاہم دو ہوتر ۶۹ کی پا

نہ کرد سنتیا بنی کا افیر ہگا

جہاں کہیں ا فقدنے ہے پر یہ نکو یہ ادیشیں ہو تو پر یے شبد کے

بیچ و ف کو دہ ادیشیں ہوتا ہے مثلاً پا ماد [illegible]

پیا [illegible] کو ہو [illegible] کے [illegible] ہوگا

جب ادھشٹھ ایک زیادہ وفعہ ہوں ادکو اشکال ادھشٹھ کہتے

اشکال ادھشٹھی اور دو ادھشٹھ ہیں اصل حسابدار

ستشا ہیں کی جگہ پر ہوگی سوتر ۶۶ سے اوپر اور وفعہ

جبکہ ادیشن ایسے ودھی پر باعث ہو جو ستھانی سے ہوتا تو وہ ادیشن ستھانی وت ہوگا،
لیے ستھانی کا ماننا لکھو دیگا — अनल् ودھی ہو

[illegible] कार्य کو کہتے ہیں — अल्विधि

ادیشن وغیرہ وغیرہ

ایک حرف کی ودھی کو کہتے ہیں — अनल्विधि

अल्विधि

ادیشن ستھانی وت ہوگا جبکہ ست وغیرہ کی ودھی لینے अनल् ودھی کرنی ہو — جو ایک حرف کی چیز
لینے अल् کرنی ہو تو ادیشن ستھانی وت نہ ہوگا

अस् دھاتو کو भू ادیشن کیا ہے جبکہ भू جیسے دو حرف ہیں لیکن
अनल् ودھی ہو تو अनल्विधि [illegible]

تو भू ادیشن کی بابت अस् ستھانی کا حکم ہوگا — لیے अस् کی دھاتو سنگیا ہے
اور اس لیے جو तव्य وغیرہ پرتیے لگائے ہیں ایسے तव्य وغیرہ پرتیے भू ادیشن

یہ سب لکھ لیجیے

سمت ینی کی جگہ جو الیس پر یا بجے حالت کی شکل ہے سو اور علاوہ اس اد[illegible]

ادس پر یہ لکھو ہے پس کل شبد کی درعی بیں کرنی ہو یعنی الیس اور درعی دونوں [illegible]

والیس اور الیس سنت ینی جب ہوگا

ہتو تاجو [illegible] ہے دیستا ینی ہے اور اوسکا الیس دو پہ [illegible]

کیونکہ [illegible] پرتیہ کا درم ہے ا اپنے ہے پس [illegible] کو ایک کر دیتا ہے تو یہ [illegible]

اب [illegible] کی دوا بی حیثیت ہی ہے ا اپنے ہے پس شبد کے ادیدھا کے [illegible]

[illegible] پر درعی کرتا ہے تو [illegible] میں [illegible] ادیدھا ہے لوپ [illegible]

[illegible] چونکہ سوتر تاکی ہے ا الیس سنت ینی جب ہو اودیباہ پر [illegible]

الیس ہے تو سمجھا جاتا ہے [illegible] کا درار ہے گیا وجود ہے الیس کا ٹیمہ [illegible]

وجود سمجھا جاوے [illegible] کی ادیدھا میں [illegible] کو ناگمانہ یکنہ [illegible] ہے تو درعی لکھ کو جو یس

[illegible] ہو رہا

بیج ۲-۱ (margin)

[illegible] (margin)

بیچ ہکی ہوئی ودیونیں آدلیشن مشینری سوتر ۱۲ ستھایے وت نہیں ہوگا

۱ سدرت
۲ دوآر دچیہ
۳ ورسب
۴ بلوب
۵ وسرا سوتر
۶ سورن
۷ انوسورر
۸ ویرگیہ
۹ جبش
۱۰ چ

سوتر نمبر ۱ کے روپے [illegible] ودھی جب ادلیش ستھانی وت ہوتا ہے

ودھی میں ستھانی وت لکش ہوتا

سوتر نمبر ۱ کے روپے [illegible] ودھی میں ادلیش ستھانی وت ہوتا ہے [illegible]

[illegible] ادلیش [illegible] اور [illegible]

لورڈ ودھی میں کرا [illegible]

سوتر نمبر ۲ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ جو سوتر نمبر ۱ کے روپ ادلیش ستھانی وت ہوتا [illegible]

وہ ۱۰ روپ لکش میں ودیوٹیں ستھانیہ وت لکش ہوگا اور [illegible]

ودیو ٹیں ستھانیہ وت ہو سکیگا

८ पदान्त द्वित्वचन वर्ग प्रत्याहार स्वर अनुस्वार जश चर विसर्ग ८

دو ردیف کرنے کے بعد اجا دیں پرتا ہے ہوتے ہیں دوئی ردیف رہنے کے لیے ٦ਤ

سنتیا نہیں جو اولیش ہو دیں شتبا ہیں رہے جس ہو

~~اس ... جس ۱۰ ادو ہیوں کی حالت میں ... اولیش ... کا ستبا ہیں ...~~

جس ۱۰ ادو ہیوں کی حالت میں ٦ਘ ودھی اولیش ... ہو ... کا ستبا ہیں ...

ہو ... رہ گیا تھا ... ادو ہیں ہیں ... ودھی لینے ... ودھی ...

اس ... ستبا ہیں ... جاتا ہے ... اجا دیں پرتا ہے جو

... ہیں ... ستبا ہیں رہے

ਧ ـــ ਪ کی ਸ ستبا ہیں اور ...

ਸਤ੍ਰ ٦ کے ... ایک اپنے ... ادسکو ... کر دینا

دوسرا اپنے ... جو ਸ ... کر دینا

اب ਪ کے ਸ کے ... اولیش ہو تو ਰ رہ گیا ... اگر ...

ستبا ہیں ... تو ... کر کے

... کا ... کرتا ہے

अदर्शनं लोपः

प्रत्ययस्य लुक्श्लुलुपः

پرتیہ لوپ کے تین نام ہیں

३	२	१
लुप	श्लु	लुक

ادرشن [illegible] دو قسم کا ہوتا ہے

ایک لوپ [illegible] جو پرتیہ کا سوائے اور دھاتو کے [illegible]

دوم پرتیہ [illegible] دو قسم ہیں

۱ [illegible]

دوم [illegible] लु [illegible]

اول लुक

دوم श्लु

سوم लुप

پرتیہ کا لوپ ہونے پر بھی پرتیہ نمتک ودھی قایم رہتی ہے

प्रत्ययलोपे प्रत्यय लक्षणम्।

ऌ والی ادرش سنگیا سے کسی پرتیہ کے لوپ ہونے پر پرتیہ کا کاریہ [illegible]

[illegible] دھی بھی نشٹ ہو جاویں

جہاں کہ لکتا کا پرتیہ کا ऌक् ہو جاوے یا ऌ शाल ہو جاوے یا [illegible]

ہو جاوے اسکو ऌ والی لوپ سنگیا یا ऌ والی ادرش سنگیا ہیں کرتے [illegible]

سوتر [illegible] تو یہ قرار دیا گیا ہے [illegible] لوپ [illegible] پرتیہ [illegible]

پرتیہ کا [illegible] پرتیہ [illegible]

[illegible] ऌक् یا ऌ [illegible] یا ऌ [illegible] سے [illegible]

پرتیہ کا لوپ [illegible]

ऌ ऌमत ऌ ऌत्र

ان کا द्र اور ادسے آگے جو کچہ ہو ملکر ڈت سنیک ہوتا ہیں

देवदत्त شبد میں ایسے त کے र کی ... ऐ कारिन्

दृति र ट ह اور त دیکہو دونوں کی ملکر ... سنگیا ہوگئی

ब: लक्षादि ८

[illegible]

انت کے [illegible] سے پہلے کا نام ادبدہا ہے

جیسے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے مراد اکثر کا ہی شعر ہو خواہ دیکھ [illegible]

[illegible] اور انت کی ردیف سے بلد و شعر [illegible]

اور یہ [illegible] ہے

जس سطر میں तस्मिन् لیے سپتمی کا روپ دیکھ کر وہ وہیں ہو

جس شبد کا سپتمی روپ دیکھنا اس سے وہ وہ وہیں اور اس شبد سے پہلے کو کو

جہاں پہ کیا بار ... وہی ہوگی ... جسکو وہ وہ

تمت

तस्मिन् इति निर्दिष्टे पूर्वस्य

تस्मात् प्रति ८ तस्य

جس سے ہوتا ہے तस्मात् یعنی پھر روپ دیکھ کر وہ دھیان ہو جس شے
کا پہلے روپ دیکھا گیا ہو وہ وہ دھیان اُسی شے پر لے لیں والد کو

اپنا روپ شبد کا نہ کہ نام شبد کا

مطلب

اس شاستر میں جہاں جہاں شبد میں جو ودھی کرنی لکھی ہے وہ اوس شبد کے

سوروپ سے کی جاویگی نہ کہ ارتھ یا پریائے شبد کی جاویگی

منشا

अग्नि جہاں اگنی ان ونوں میں لکھے ہوے شبد میں ودھی

کرنی لکھی ہوئی اگنی ان ونوں میں لکھی ہے جس کو اگنی کا سوروپ

سمجھا جاوے گا اوس ہی سے ودھی ہوگی اگر اگنی جلانیکا اور شبد جو

تو وہ اگنی سنگیا ہوکر لیکے ودھی نہ ہوگی

جہاں نیچے لکھے ہوئے حرفوں میں سے کوئی حرف لکھا ہوا ہو وہاں [illegible]

مسوورن دونوں مروڑ ہو گئے ہو

ا [illegible] پڑھنا ہے [illegible]

بشرطیکہ اُس کے ساتھ کوئی [illegible] لیے نشان نہ لگا ہوا ہو

او ہر جگہ [illegible] پڑھنا ہے

یعنی

جہاں کوئی [illegible] نہ لگا ہوا ہو تو [illegible] لگا ہو وہاں [illegible] تینوں کی [illegible]

سمجھنے چاہیے

جب کوئی [illegible] حرف لگا ہو اور [illegible] لگا ہو تو [illegible] سمجھنا [illegible]

بشرطیکہ وہ [illegible] پڑھنا اور [illegible]

مطلب [illegible]

ہے جیسے پرسے جینے یا جو ہے ہے پرسے ہو کہ دستو تیر کسی کے اور درد تسکال کا کرا کر
عیسے دھو دیتے

تسکال جان ہے تکنا ہو اور رت کے لبد ہے لکا ہو لو دن ہے گھر رستو ھو ہر رو گھٹا دیکر اور کی
اسکے اور ستور جو بند رستو ہے دیکر وہ رو چار دیسے دو گنا اور ہیت سے نیم گنا کا ال
لکنا ہے۔ ہسور کے تسکال سے پر مراد ہراک تو و وقت لکتا ہر رادنکے ایک بار یہ دن غسل
و سکتا ہے اور کت سب سے دو دو قت جب رستو ہے یا در گر سے یا بعت ویسا نغ ہی دو الا

दद का लक्ष

آدی کا کوئی حرف جو کہ یہ ہو اور انت کا ऋ ॠ ملاکر کہتے ہیں سمیہ بیدو

سمبہ ایتا سیں یعنی جانو یہ لگتا ہے آدی اور انت کا ऋ ॠ سے ودمار

ادی کا جو حرف ہو اور پیچھے جو ऋ ॠ لو سمجھے الوکے ساتھ ادی کو کل کر مرار ہو

حکم

پرنتار بنانے میں یہ فوری شروع ہو گیا ادی کا کوئی حرف جو شکن ہو یا دسمبر ہو گا

اور یہ خود ऋ ॠ ہوگا

جیسے جبر سے ودھی یعنی تندرستی یا جبر سے ودھی کیا دے تندرست کو جو [illegible]

دیکھیے [illegible] ودھی اس کو سو جیسے انت [illegible]

جب یہ کہا جاوے اور ودھی فلاں اگنی کو جو کوئی سمجھا جاویگا اور جس اگنی کو اور [illegible] جیسے انت [illegible]

دونوں کی کوئی [illegible] دونوں [illegible] مجموعہ کا نام تندرست [illegible] لیے انت [illegible] اور جیسے انت کے دونوں سے مد

تندرست ہو گئی

فصلاً

इदुतैच समसमैं سوتر ۳۳ — پاد اول

لعطی بعض اس سوتر کے [illegible] ۓ یا [illegible] جو [illegible] اتین پر [illegible]

تو سوال [illegible] اور [illegible] شبد کے انت میں [illegible] اور [illegible] یا کیسکی [illegible]

جو [illegible] کا

[illegible] اس سوتر [illegible] اور [illegible] کوئی جیسے [illegible] ایک [illegible]

[illegible] شبد [illegible] کا [illegible]

[illegible]

ਧਨ ਵਿਥਿਆ:

ਨਨ ਾਸਥ

جس شبد کے اچوں میں سے سب سے پہلا سور وردھی سنگیک ہو اس شبد کی وردھ
سنگیا ہوگی جیسے جس شبد میں پہلا ا یا آ یا ئ ہو اس شبد کی
وردھ ہوتا

वृद्धिः यस्य अचाम् आदिः तत् वृद्धम्

त्यत् आदिनि च

त्यत्

جس شبد کے ارتھ مشترق دِشا ہوں اور اوسکے اوّلمیں سے شبد سے پہلے द ٦

ح یا त ہو اوس شبد کی جگہ दृ سنگیا ہوگی

جو پرتیہ ਤ ਞਿਤ یا ਣਿਤ نہ ہو اور ਗਾਙ یا ਕੁਟਾਦਿ

وہاں تو ان کے اوپر لگایا گیا ہو وہ ਤ ਙਿਤ سنگیا کا

جیسا ਨ ਓ ਤ ਇ ਤ اوپر کو ਣ ਞਿ ਤ اور جیسا ਙ سو ਣ ਤ ਇ ਤ اوپر کو ਣਿਤ کیتے

ਗਾਙ ਕੁਟਾਦਿਭ੍ਯੋ ਞ੍ਣਿਨ ਙਿਤ੍

جس پر نوشتے پورتے ਵਿਤ دہاتو ہو اور دہاتو دیرتیہ کے درمیان ہے

کا آگم بھی ہو وہ پرتیہ بھی ਤੁਡ ستنگ ہے

ਪਦ ਵਿ: ੫੮

ਤਗ دھاتو ہے جو ਣਟਾਦਿ برتنے وکلپ ਭਿਤ ਰ سنگیت

جب برتنے سے ਣ ਣ کا اگم ہوا دو برتنے ਣਟਾਦਿ کہتے ہیں

सार्वधातुकम ा पित

[illegible]

[illegible]

संयोगान्त ۔ ۔ पित سنگیک پرتیہ جب लिट

لٹ کا لوپ ۔۔ ادھا پرتیہ

ھے انت میں جو اکثر ہو

ئیدت ۔۹

دیکھا تو ہوئے اور پرتیہ سوتر ہے یہ گیا ۔ ری پرتیہ سنگیک ہوگے कित ۔ ایک انودرتی سوتر ہے یہ گیا

بچھے چار سوتر میں ت ڈ کی لوپ ہوتی ہے ۔ کی توپ ٹشدہ ہوتی ہے कित ۔ اب

اس سوتر میں ۔ ت संयोगान्त ۔ شبد ہے جس کے انت میں دو وجہ سنیوگ ہیں ۔ جو اسنیوگ کا

جو یہ معنے لیں کہ جس ویہ سنیوگ ہو جس کے انت میں ۔ ॥ اس سے جو ل پید ہو تا ہے انت

مینے کہاں ہے لگ ۔ اسکا جو ب سوتر ۲۸ ہے

येनविधि: तदन्तस्य

संयोगान्त

उद

कित

... लिट् ہے اور سبب ... دھاتو ویسے ... اور भवति اور ईप्सित

क्त سنگیت کے ... اور ...

اسی سوتر میں جو ... اور ... شبد کو توڑ کر ... ہے — اسکی انو ورتی کیا ... ہے ... ہوا

... دور

سمجھنا چاہیے بھوتی اور ईप्सित دو دھاتو کہ محض متعلق سوتر ...

کو ... रसंयोगान्त کر ... ہے لیے سنیوگانت کی انو ورتی کیا ضرورت ہے ...

اور लिट् و क्त کی انو ورتی بھی سوتر سے ہوتا ہے

دف

... کی انو ورتی سے جگہ سے لینا ہی جو اس سوتر کا اثر نہیں کی گئی ہے

دھاتو ...
سنیوگانت

سوتر ہے ... لिट् پرتیے کو ... क्त مانا گیا ہے جبکہ وہ ... اور سنیوگانت

سے ہوا — اور भवति دھاتو وہی سوتر ہے ... لिट् کو क्त

مانا گیا ہے وہ سنیوگانت

جبکہ سنیوگانت دھاتو ویسے ہی लिट् کو क्त سوتر ہے قرار دیا جاتا

تو اس سوتر ... भवति دھاتو کا ... فضول ... ہوتا — اور ... فضول ... لکھنے ...

دوبارہ لکھنے کی ... معلوم ہوتی ہے ... اور ... دونوں قیدوں کو دور کر ...

ईप्सित
भवति
अस्
भू

ان ساتوں دھاتوں کو ... کے کتو ... कित سنگیک ہوگا

دھاتو ... وغیرہ ... وغیرہ

वसः वद स्वद स्वत

... امید ... اسکو ... इ کا لگے

ہوتا ہے

ان تینوں سے ... पद ... کے کتو ...

کلاथ कुथ कुंथ

... اور ... میں ... ہوتا ہے

द ला ... بھی ... कित ... وکلپ

دھاتوں سے ... اور ... इ ...

اور ... اور ... ہو

... کا ... سے ... ساتوں دھاتوں ... برتا

کتو ... कित ... ہوگا ... کا ... ہوگا

ان جیسے دہاتو و تک ہے [illegible] क्त اور सन् پرتیہ بلا کسی شرط کے

कित् سنگیک ہوتے ہیں ۔

रुद् विद् मुष्

سیٹ ہیں یعنی انکو इ ट کا آگم ہوتا ہے اور بلا د

اور نیز لٹ ہیں اور [illegible] ہیں جب پر

کو سوتر [illegible] کتوا اور سن وکلپ کر کے

कित् سنگیا ہوتی ہے بلکہ سوتر [illegible] ایک دوسرے سبب ہے سن ہونے کے

یہ دونوں پرتیہ कित् سنگیا سے ممنوع ہے

گرہ کے اوپر گرہ کتوا کا कित् نہ ہو گا کے ایسوں سوتر سے کا

ہو جاوے گا

प्रच्छ स्वपि

انکو इ ट کا آگم ہوتا اور سیٹ لٹ اور ہے

ہے محض کتوا कित् ہے اور सन् بھی

دیکھو कित् دیکھنا تا [illegible] ان دونوں کو

درجہ

مطلب مجموعہ یہ اس سوتر [illegible] یا [illegible] میں یا کسے اور سوتر میں کتوا اور सन् کو कित्

کرنے سے کیوں نہ دیکھیں یا وکلپ سے کیوں نہ [illegible] ۔ اس سوتر سے لیکن ہوگا ولا

ہے کتوا اور سن دونوں بالضرور कित् ہوگا

सन اور कित کی انوورتی اتی ہے

इकन्त ۔ وہاں توڑوں سے پرے جو सन جلدیاں و कित

क इ پرستار میں سے لیے इ یا ڈ یا ऋ یا ऌ ان دونوں سے کوی صکان

اونکو اکنت کہتے ہیں इगन्त

मल دو सन ہوتا ہے جیسا آدمی۔ وہاں تو کو چھوڑ کر मल

پرنتیا میں سے کوی اکشر ہو لے اگر کوئی اگم ہو تو صرف جلدی دی

सन پرتا جلدی ہی کیونکہ اونکا آدمی स ہو मल پر ہار

جب یہ دو جلدی ہی نور ہے سات جلدیاں کی شرط میں ہے

کہ اگر دونوں کو چھوڑ کر پرتا اور دو نو سمجھ کو لگم ہو تو

ہیے جل آدمی ہو

मल

म [illegible] ट घ ज ब ग ड र ख फ छ ठ

च ट त क प श ष स

अ: अ: मं

۱۷ — اور इगन्त = हलन्त دھاتوؤں سے پر بھی جل اد

हलन्तात् झल्

सन् کی कित سنگیں ہو

جو इगन्त ہو ہے ورت نہیں کیونکہ इक् پرتیاہار ہے इ — उ — ऋ اور ऌ

چاروں حرف سوریں ہال کے نہیں

اس کی جو ہلنت ہوگا وہ اگنت نہیں ہوسکتی اور سیلفا کرنا ہے اور اگنت

اگنت نعت کہتے کیا ہوتی تو یہاں پر हलन्तात् इकः

جیسے ہیں جعت کے معنی تو یہ ہے کہ جو دھاتو हलन्त हे ہو اور اس کی ...

پرنتو یہ इच् یا اچ یا ऋच् یا ल़ نہیں ہے کوئی اکثر ہو ایسے دھاتو سے ...

جل اور سن کی कित سنگیں ہوگی

جب بلبت — इगुवघ ونا کو وں کے اور म्लाइ

इ क

ل ि ड़ یارہ सिक ہر پیشہ الوہی تو وہ پیشہ ہیں कित سلسلہ سو گئے

جبکہ म्तुाा پیدا کے روپ نہایی چالوں سے سوتر سے ستر کا الفیض لک

سال ہے ہیں لگے اور پیسہ جو لاتی جل اور ہے اور جل اور سو کی سرکی اور غرض

لکڑی کے جو موٹے ہیں لکڑی کے لئے زردی کا اگر ہو تو وہ ہیں جل اور ہو

دیا تو کون ہے اور جل ادیپ : ल है

جب دیا تو وہ ترک انت میں है درویکر

सिद्ध ترتا آئینے پہ میں है कत سنگیک کو یہ منزہ سے کے لفظ

اتھینے یہ میں गाम وہاں تو بے پہ ہی جل آدمی لگنگے اور یہ سیح پر یہ کیا بھی ہو

कत ہوں

गा

गम:

न ह دہانوں سے پرے آنکھیں بدمیں قبول त स یہ تہیہ ہیں

سنگت

ऽनः सत्

यम دہاتو سے پرے آتمنےپد میں सिच् پرا कित ہوتا

جبکہ یم دہاتو गन्धन ارتھ میں ہو

१० यमः یم دہاتو

गन्धने گندھن میں

جب ਸਬ دہا تو شادی کرنے کے ارتھ میں ہو تو ادیکھا پر انکیسے ید میں

ਸਬ پرتا و کلپ ਕਿਤ سنسکھ ہوتا

ਵਿਸਮਾਸ ਤਦਪਸਨੈ

स्था اور घु سنگیت دھاتوؤں کا इ त (७९२) ادیش ہوتا

یعنی ست اور گنو دھاتوؤں کو इ کا ادیش ہوتا ہے اور ان دھاتوؤں سے پرے اگر ایسے پرتیہ

च स्थि پرا त क سنگیت ہوتا ہے

سارے دھاتوؤں سے پہلے इ نہیں ہوتا لیکن स्य بال ना سوتر کے مطابق است

کے الگ کی جگہ ادیش ہوتا ہے۔ स्था کا स्थि

स्थाघ्वो: इच्च

कवा से ट پڑتا کہ त कि سنگیسں لیسے وں کتور پڑتا ہے त

ہیں جو سیت ہو — ट ह्न اوسکو کیسے جسکو द इ گاگئے ہو

क्वा پڑتا اصالت ला ऊ اور क اسکا ساتھ ह इ کا لگتا ہو سے

تو جسکہ یہ خود بخود ह क ऊ تو ایسی سوتریں اسکو ह त कि کیوں نہیں گاتا

حوالہ

باوجود یکہ کتور پڑتا ह क ऊ مگر جسکہ اوسکو ट इ کا لگ گیا تو ह त कि نہیں سمجھا

ان پانچ دہاتو ون سے پرے لِشتّھا سنگینک ہے ~~क्ष~~ اور वतृ

پرشیہ جگہ ट ज्ञ نہ ہوں لیے اُرکو ट इ کا آگے نہ ہو تو तृ कि سنگ

نہ بیٹ کی الود رہے

क्ष اور तृ वत्वृ دو پر ہونگا لِشتّھا ع

ञ

ञ्ञ

ञ्ञः

ज्ञि

ज्ञि

ज्ञि

ञ्ञः

मृषः   तितिक्षायाम्

मृष

कि द

جب وہاں تو وہ کہیں اوپید ہا میں ہر سو کی ہو اور یہ ہے جب ایسا نہ

پر تبیہ لگایا جاوے جو ست نہ ہو تو اوس پر تو کی وہ لگے کہ ہ سبگیا ہوگا

सबب جیسہ ان ہیہ وہاں تو کہ व ना या वाचिकर्म ہوں

भाव

(۱) صورت مصدر کے یعنی کہ ہے جسمیں مصدر کے معنی الفاظ

حرف فعل کی یا دات پر جو ہوتا ہو یعنے جسمیں معنی ہونا اور

پایا جاوے

مثلاً ہونا نہ ہسی کسکا ہونا اور کہنا

بیٹھنا نہ ہسی کسکا ملنا

دیکھنا نہ ہسی کسی طرف کا دیکھنا

वाचिकर्म

(۲) صورت مصدر کی ہے جو علاوہ فعل کے کسی اور

شئے یعنی مفعول کو حقیقتاً لیکن ہمکو عرض

عمل ہے جو اوسے مفعول یعنی وہ کام ہے

معمول پس سے جو بخوبی تو

لیبدو اليد کا مقصد ہے

اپید دیکار ہمکو لیند کہ اور بی

سن عرض تو کہو

لیند نا جو ہے وہ کسی شی ہے

یا معنا رجوع وہ لیبد

یوگ سے وہاں تو پہلے نِشٹھا اور کتوا پرتیہ ہے [illegible] نہ ہوں تو (۱۱)

क्तवतु क्त   पद

कित् ہوں   सू:

क्त اور क्तवतु اور क्त یہ تینوں پرتیہ پہلے سے ہو چکے ہیں कित   क्त

یہاں اس سوتر کا مطلب ہے کہ اب جب یہ سیٹ ہوں تو कित نہ ہوں گے   क्ति

ایسی وہا تو دون ہے اونز جنگلی اوپد ہامیں ल ہو اور نیز اونکی انت میں ख

फ ہو ज्ञ پڑتا جو سیٹی نہ ہو وکلپ کیت ہو

वञ्चि लुञ्चि ऋतः च | तृषि मृषि कृशेः काश्यपस्य

ان متینوں دھاتوؤں سے پرے क्त پرتیہ جو بستہ ہو وکلپ کر
کِت ہو

काश्यप کے مت میں ان تین دھاتوؤں سے پرے کتو پرتیہ
جو سیٹ ہو وہ کِت ہوگا

[illegible] اور [illegible] ۔۔۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس ए ٹ کے اوچارن میں ہرسو ३ کے برابر کال لینے وقت لگیں وہ ہرسو اور
جسکے اوچارن میں اوس سے دوگنا ن ود دیرگھ اور جسکے اوچارن میں ہرسو سے تین گنا کال لگے
وہ پلت سنگیک ہے

ہرستو اور دیگر گپتہ اور یکت ادلیش ६३ سننانیں ہیں کہ جگہ بتو

جو اوپر کسی جگہ سے بولا جاوے اودات ہے

اودات بولنے کا طریقہ جو بولتے وقت استعمال میں لایا جاتا

1 [illegible] گانزدن یعنی انگوٹھوں کو تھول دینا

2 [illegible] روک لینا

3 [illegible] سورج گنبتہ کو تمام کر لینا

نیچَیٖ: انوداتّ:

جو نیچے ستھان سے بولا جاوے وہ انوداتّ ہے

انوداتّ بولنے [illegible]

١ अन्ववसर्गः گاتر کو ڈھیلا کرنا

٢ मार्दव ملائمت

٣ उरुता खस्य حلق کے سوراخ کو فراخ کرنا

یہ ساری کریا اوداتّ [illegible]

नीचैः: अनुदात्तः:

ملاپ کو سوریت کہتے ہیں یعنی اودات اور انودات کو باہم ملانا

سوریت کہلاتا ہے دونوں کے درمیان کا حصہ سوریت ہے

समाहार: स्वरित:

तस्य आदितः उदात्तम् अर्द्धह्रस्वम्

سورت بولنے میں حرف کا نصف شروع کا اودات اور نصف اخیر انودات

एक श्रुति दूरात सम्बुद्धौ

ایک دور سے بلانے

دور سے بلایا جاوے تو ایک جیسی شروتی ہو -

یگیہ کرم میں ایک شروتی اور چاروں کو گم جپ یعنی یاد کرنے اور نیونکھ ادا

سام وید کے پڑھنے میں ایک شروتی اور چاروں نہ ہو

ایک شروتی ہو - اور سے انو درتی آتی ہے

یگیہ کرم ہیہ ३५६ کا اور چارہ اور ایک اوچھی سوری ہے گویا ایک دل

یگیہ کرما ہیہ - اور یہ اتو ورتا

جب نیو بکتہ سام وید کے سوا باقی وید میں ایک سو رہے اور

جمو قرآن سو رہید ہے

وید میں ہے مراد قرآن کی اور کو کہیں گیتا آں ہو

جید سید میں آرش ترنسہ بابک

۲۶۷ न सु ब्रह्मण्यायां स्वरितस्य तु उदात्तः

ایک وید شاخا کا نام — سورت کا — اُدے — اُدات ہو

سو برہمنیا میں ایک شردل اُداتّ نہ ہو مگر سو برہمنیا میں کا سورت ہے اور اُدات ہو

اُداتّ ہو

سو پنیشیا میں دیو شبد یا برہم شبد یا دیوہم شبد ادوارت کا انو دارت رو چار کیا گیا

स्वरितात् संहितायाम् अनुदात्तानाम्

سورت سے پرے — سنگیتا میں — انوداتوں کو

سنگیتا میں اگر سورت سے پرے انودات آویں تو اونکو ایک سروتی ہو

ایک سروتی کی انودات

سنگشا میں ہیں انووادت کے پیچھے ادورت یا سورت ہو تو اوسکو ادیکاہ

انوورت ہو

७४ क्रः एकाल् प्रत्ययः

ایک ال پرتیہ اپرکت سنگیہ

ایسا تت پورش سماس کرم دھاریہ کہلاتا ہے جسمیں ایک ہی پیدا ہوتا ہے بدرستہ کا وزن ہو
لیے جبکہ صفت اور موصوف ایک ہی جیسا شخص ہو اوسکو سمانادھیکرن کرم دھاریہ کہتے ہیں
مثلاً ــ جاہے کل فضیلت ایک ہی موصوف کی ہو

तत्पुरुषः समानाधिकरणः कर्मधारयः

پرتیما و بھکتی ہے دکھلایا گیا ہے جو شتبیہ جو ہمیں سنسار میں ازابیچ و ادلیپ

لے

ہمیں سب یہ پرتیما و بھکتی ہے دکھلا دے جو شبدوں سے لاتا ہے سگ

प्रथम जिल्द समाप्तं उपसमानम्

الیسات بورنیں سماس کرم دیارہ بیٹلکیت جسمیہ ایک جو بیدرشتہ کا ورن ہو

لیے قتبہ صفت اور موصوف ایک ہے جیسا کہ شیخ سول اونکو سماں اوغیر ایکر کتے ہیں

صفت موصوف ۔ صابو سکل فضیہ ایک ہی موصوف کی ہو

پرتیما وبکتی ہے دکھلایا گیا ہے جو شدھ ہے جو سمی سنسار میں ازیاب ہے وہ ادیہ پرمیشر

ہے

سمیلیں سرسے پرتیما وبکتی سے دکھلایا ہو شدھ ایک ہی سکھ —

ہمیں ستیہ دیو جس نے ستیہ کی دیکھنی ایک ہی راستہ ہے سو بدلتے نہ ہو

جبکہ یورپ میں نجات کر پانا ترک ہو تو وہ شبہ میں اوس کو سنگ لیک ہے

یورپ کو نجات کر پا وہ ہوتی ہے جہاں ہم ہمیں پہلے شبہ نجات سنگ لیک ہے۔

لیے نجات ہیں رکھا ہو

थिवत् ७ धातुः ७ प्रत्ययः प्रातिपदिकम्

کرتانت تدہتیانت سماسانت شبد ہی پراتی پدیک

سنگیک

انت کا ہی بے ایا

येनविधि: तदन्तस्य

نیولسٹ کلنک میں پراتی پدیک کے مرہوتا ادشٹ ہوتا ہے

اسمعم رنا رہتا ہے پراتی پدیک کی یا ادسٹ کسی ہو تو

پراتی پدیک کے انت کی ال کو برہو

بموجب سوتر ऋत: ऋत्य پراتی پدیک

ادیشٹ ہوتا

ہے

ऋत: इकार

بموجب سوتر

इक ہو جیسا وستار پیدا ہو

پراتی پدیک کے انت کی ऋत پر ہو

ادیشٹ ہوتا ہے جب نیو لنگ کلنک کا ہو

ऋत پرستار ہے ... اور

پراتی پدیک ... کا ... ہے

... इक ادیشٹ ... ہے

॥०॥ شبد خواہ استری ہو یا نت شبد جو دونوں سنگیں والا ہو لیجے اور پیر جب سنگ

بھی ہو اور پرانی بید یا سنگیک بیں ہو اوسکو بیں پرستو آدلشی ہو

॥१८॥ यः ... उप सत नस्थं

گو شبد اور استری ہو یا نت شبد ہو

اوپ بیرونی سنگیو ہو

ایسے ہزرا پرتیہ کا جو روپ سرجن ہنگامک کے تدھیت پرتیہ کے लुक् ہوجاتا ہے

کبھی लुक् ہے

ठक् तद्धित ठक्

ٹھک تدھت ٹھک

سوتر نمبر ۲ کے وردھان سوتر پر ओ३म् شبد کو استر یا پرتیہ یا لگ میں ३ آدیش ہوتا ہے

مطلب

جب کاویہ یا پرتیہ کے ओ३म् شبد ہو اور ادھیک کے بعد تدھیت پرتیہ ہو تو کاویہ آتے ہیں ایک سنجر نمبر ۲۹ کے تدھیت کے لوگ ہونے پر ओ३म् پاس لوگ ہو جاتا ओ३म् کو ३ آدیش ہوتا ہے

ओ३म्: ओ३म्कि

युक्त — سنگیہ اور شبد کی سوتی ہے جسکے ساتھ ایک یا زیادہ پرتیہ لگے ہیں

युक्तवत् — سنگیہ اور شبد یا دوسری کو کہتے ہیں جسکے ساتھ کوئی پرتیہ لگا یا لگے ہوئے ہوں

व्यक्ति — سنگیہ لنگ کو کہتے ہیں جیسے استری نپنسک پلنگ

वचन — سنگیہ ایک یا دو یا تین وچن کی ہے

سوتر ارتھ

یوکت وت یعنی لنگ اور وچن پرتیہ کے लुप् سنگیہ سے لوپ ہونے پر وہی ہوتے ہیں یوکت کی طرح

وچن پرتیہ آدیشی ہے یوکت وت یعنی لنگ اور وچن یوکت وت ہوتے ہیں / یوکت کی طرح

مثال

पाञ्चाल نام ایک قوم کا ہے یہ شبد پولنگ اور یوکت سنگیک ہے

اس ارتھ میں پرتیہ آنا چاہئے ۔ اب یا جو لوپ ہو جاتا ہے

اور وہ پولنگ یوکت سنگیک یا جل شبد سے کوئی پرتیہ لگا جیسا اور لوپ تو یوکت وت کا روپ ہیں یا جل ہوتے

اب یہی یوکت وت یا جل کے معنی ہیں یا جل ہر کر یہ کا دیش اس یوکت وت کو ہی پولنگ اور بہو وچن سمجھ

سب کر سمت पाञ्चालाः بنی

लुपि युक्तवत् व्यक्तिवचने
لوپ میں — یکت وت — ویکتی وچن

ایسے یوکت وت کے لنگ وچن ہوتے ہیں ویکتی وچن یوکت وت ہوں جبکہ

وشیشن جاتی واچک نہ ہوں

جب पाञ्चाला: شبد بہو وچن یوگ بنا تو اوسکا وشیشن سندر بھی بہو وچن

सुन्दरा: पाञ्चाला: ہوگا

کیونکہ یہی ہوتا ہے کہ وشیشن کا ملک ہونے سے بہو وچن کہلاتے

سوال ہوتا ہے ا ر पाञ्चाला: کیسے جاتی کا شبد ہے تو وشیشن بھی شبد وشیشن جاتی واچک

لیے وشیشن کی جاتی شبد نہ ہوں

اب جو جاتی پانچال کی ہے وہ وشیشن جاتی ہے اب اگر یہ جاتی واچک وشیشن شبد وشیشن ہوتا

اسکے لنگ اور وچن یوکت وت نہ ہوں جیسے देश: पाञ्चाला:

विशेषणानां च जाते:

وشیشنوں کا بھی

جاتی سے

तद् अशिष्यं संज्ञा प्रमाणत्वात्

قابل تعلیم — سنجیا — برمان ہونے سے

ہمیں بس یاد نہیں رہنا دیتے ہیں ان ویاکرن کا مقصد لوگوں کو تعلیم دینا ہے جو الفاظ کے معنی سمجھنے اور

خاص قسم کے الفاظ بنانے سے واسطہ رکھتے ہیں — لیکن جو لفظ کسی ایک خاص معنی میں بوجہ عام رواج

لوگوں میں مشہور ہونے کے بن جاوے ایسے ہر ایک لفظ کے لئے ایک ایک نیا قاعدہ مرتب کرنا جبکہ اوس

جدید قاعدہ سے اور کوئی لفظ بن نہیں سکتے محض فضول ہے اسلئے ویاکرن کا مقصد قواعد کلی

بتلانا ہے تمام ہر ایک لفظ کا ایک ایک علیحدہ قاعدہ — جیسے جو تعلیم دیتا ہے اون خاص الفاظ

ویکرن کی جو لوگ رات دن بولتے رہتے ہیں وہ تعلیم محض فضول ہے کیونکہ اوسکا تعلق ویاکرن سے نہیں

بلکہ رواج عام سے ہے جیسے پنجال دیس وغیرہ کی تعلیم دینا اور دوسری اردو زبان بھی اس کے آیا

لیکن اس اشیشیہ سے کیونکہ شبد کا یوگک ارتھ پرسدھ ہے

جبکہ یوگک شبد اپرسدھ ہے اور روڑھی پرسدھ ہوں تو روڑھی کا شبد ناد پرسدھ

اگر کوئی پسیدیہ یا نا جاوے تو چاہیے کہ لوگ اتنے کے زائے برادہ تسنید کا دودھ ربڑی

قدر السی لکنی ہوتا

جیسا کہ بنی بیوہ قرانے بیسے کیا سبھے ولیسی کا ہو حب کترس لکنی راتے تا ہم نا وجھو اتا ہے

سماس میں کوئی شبد پردھان ہوتا ہے اور کہیں प्रधान جیسے راج پُرش

سماس میں دو شبد ہیں راج پُرش جس کا ارتھ راجہ کا نوکر

اس ارتھ میں نوکر شبد پردھان ہے کیونکہ یہ پوچھ نوکر کی ہے نہ کہ راجہ کی

گویا سماس میں اُتّر شبد کو پردھان کہتے ہیں

دوسرا پرینتہ یہ دو شبدوں کے الگ کر ارتھ میں لگایا جاتا ہے

تیسرا دو ارتھ جس ورگ کے دو پرش لگایا جاتا

چوتھا وچن

اب وکتا اپنے ابھپرائے انوسار سماس کر اب ان پردھان شبد چن لیتا ہے

اور ادویہ انوکھ اور وچن میں پرینتا شبد کا پریوگ کرتا ہے

تو یہ ثابت ہوا کہ جیسے پرینتہ اور جیسے ارتھ اور جیسے وچن ان تینوں شبد پردھان ہوگا بنا دیا ہے

کیونکہ اسکا فیصلہ وکتا کے ادھین ہے بلکہ وکتا کی آدھین ہے

وکتا

نہ تینوں کا جیسے شبد پردھان کا ماتحت پرینتہ جیسے ارتھ یا وچن جیسے فیصلہ کی اسکا فیصلہ وکتا کی ادھین ہے

प्रधान प्रत्यय लिङ्ग वचन लिङ्ग प्रमाणात

काल् उपसर्जने च तुल्यम्

کال — اور اوپسرجن — برابر

اور ایسے ویسے کال اور اوپسرجن کی تعلیم دینا بھی فضول ہے

जाति नास्यायाम् एकस्मिन् बहुवचनं न्य तर स्याम्

وہ مشبہ جو کسی جنس کا نام ہونے کے سبب سے ایک سے زیادہ کا نام ہو جاتا ہے واحد یک سکتے ہیں

جیسے جو سے چاول سے جوبہ کنک سے موتیہ وغیرہ وغیرہ یہ جاتی ورا یک شبدہ ہیں

غرض

اس کا مطلب ہے جو نام ایک کا نام ہو جو دو زیادہ کا اس شبدہ ایک وچن میں بھی ہو سکتا ہے اور بہو وچن میں بھی

جیسے فصل اچھی ہوئی ہے ۔ فصلیں اچھی ہوئی ہیں ۔ جو بہت ہو رہا ہے ۔ جو بہت ہو رہے ہیں

اسمہ شند کو ایک اور دو دھڑ میں بٹو دھڑ میں سکتا ہے

नक्षः दृ द्यौः च

اسماء نجوم

دو روشن ۱۱

جب حیض کی دو دن پہلے ہوتے ہیں اور پیرو شیشہ بد اگر دو دو نکتہ رو لگا دیں سیمع

مگر نکتہ زیر اسم بے الکا لو دو جس ہر سو ہوتا

...स पुनर्वसोः एकवचनम्

آرش ... پنروسو کا ... ایکوچن توضیح

पुनर्वसू ...

ولیتا کا کابی ارشی گرنتھوں اور دید بیسو ایک دیکھ کرتا

तिष्य पुनर्वस्वोः नक्षत्र द्वन्द्वे बहुवचनस्य द्विवचनम् नित्यम्

ہمیشہ دو وچن ہوتا ہے بہو وچن کا جب نکشتر دوند کرتا ہو اور پنروسو تثنیہ

सरूपाण एक शेषः एक विभक्तौ

سروپوں کا — ایک باقی رہتا ہے — ایک وبھکتی میں

جب شبدوں کا ایک جیسا روپ ہو وہ ایک سروپ کہلاتے ہیں جیسے " " " " " "

جب سروپ شبد ایک وبھکتی میں ہوں تو سب کی جگہ ایک ہی باقی رہ جاتا ہے

वृद्धः यूना तत् लक्षणः चेत् एव विशेषः

ہر ایک حالت میں ہیں لیکن ... ہیں تو ... ہوں ہے) یہ

وردیہ واحد شبد باقی رہ جاتا ہے جو دیہ ورتک شبد ہے سماس پاکرنے

یہ دو نوں اوس کلشن ورلے ہوتے ہیں وردیہ ایک اور ہوتی ہیں دوسری جانداری

یہ ہیں جیسا کہ ... اور گائے کا دودھ ... ہے

ورودبه استریا کا یوگ دانته سمانی ہوتا ہے اور یمست پد کا یوگ بنائے گئے وہاں رہوتا ہے

(عرف سوتر ۱

جیسا یوگ بنائے ہے ورودبہ اور گودتہ کا دوند سمانی ہوتا ہے وردبہ باقی رہ جاتا ہے شستیا ولیسے ہی

سستریا گیا ہے یہی پر ودستریا شبد باقی رہ جاوے گا اور اسکے سا تہہ وہ وشیش انوبندھ لگ کے ہو گیا

[illegible]

प्रमान क्रिया

[illegible] [illegible]

अथ पुत्रा सत्पुत्रस्थान ।

بدروتری — پوترا منتبہ جیکہ بہت اور کرکی کتا سا شنہ سمائی پانیہ تو بدروتری — پوترا مالی ہے

جب ۸ . بدروتری اور ستوسری کا بدروتری } مانی رکھا جاتا ہے
اور پوترا اور دوستری کا پوترا سبد }

... نپنسک لنگ والے شبدوں کا اپنسک لنگ والے شبدوں کے ساتھ سماس ہوتا ہے

اور نپنسک باقی رہ جاتا ہے اور وکلپ سے ایک وچن میں ہوتا ہے

...पुसक नपुसकेन एक वच्च न्या तरस्याम

نپنسک ... انپنسک کے ساتھ ... ۳ ... اور ایک وچن ... وکلپ

~~شو تور کا تا نہ میں بیسا کر श्व श्र द تا ل [illegible]~~

پتا اور ماتری شبد اسمیں میں بیسا کر پتا شبد ہا گا اور دو ہا ہے

نتیجہ اور دیگر شبہ شبہ شبہ دور کے ساتھ ہی ہمیشہ کر خود قائم رہتے ہیں اور جس کے

ساتھ ہی پیدا ہوتے ہیں وہ شبہ نکلنے تھا

ग्राम्यपशुसंघेषु ८ तरुणेषु [illegible]

جب سینگوں والے گروہ جانوروں کا بیوگ بے سینگ والے گروہ جانوروں کے ساتھ

میں ہوتا ہے جب دو دونوں قسم کے پشو جدا نہ ہوں تو سینگ والا اکٹھا

وہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے ایک अवगाह یے لازمی

دوم वादि یے متعدی

ان دونوں قسموں کا بیان دیا جاتا ہے

جہاں فعل اور فاعل ملکر مطلب نکل آوے اُسکو لازمی کہتے ہیں

جہاں فعل اور فاعل ملکر بھی مفعول کے بغیر مطلب حاصل نہ ہوسکے اُسکو متعدی کہتے ہیں

بیان بکر کو فائدہ [illegible]

अवाच्य: धातव:

اور یہ سنسکرت لیے جو قاعدہ کے طور پر جو ङ انوناسک کیا گیا ہو

اوسکا ङ شکل ہوا ہے

अपभ्रंश ग्घ् ग्नासिक ङ्न्

اور یہ سمیدا نستے کے ہل کر ہیں ج ۃ سگیہ ہوتی ہے

جو آدمی یہ ਸ੍ਰਿ اور ਦੁ یا ਤੁ الاپ و ہیں ਹਰ
زنونسک زنونسک
ستسک کی

ਗਹਿਰ ਗ੍ਰਿਹ ਤੁਵ:
ہیں۔

نوٹ اوہ مکار اوہ مکار اگر وہ بکش کے نزدیک سیدھی ہو تو اوہ ایسی ہے
ਹ੍ਰ ਤ੍ਰ تشتیک ہوئی

ਖ ਵਿਸ੍ਮਤਾ ਨਸ਼:

جو اوپر ہیں ਸਿ اور ਦੁ یا ਡੁ الٹے ویسے ਣੁ

زیر نقطہ لگ

زیر نقطہ لگ

شکستہ کی

ਗਵਿਰ ਜਿਹ ਤਰ:

نورگ اور سکار اور ہکار اگر وہ کسی کے زیر پیوند ہوں تو ان کو

ਦ ਣ شکستہ ہوں

ਨ ਵਿਸਮਿ ਨਸ਼:

لوگ ۔ اور ہنکار ۔ اوریکار ۔ اگر وہ بکتی گارت سیوع سوں تو اور یہ ایسمرس

ह इ مشتبہ ہوں

جو اوپر لیپ ਸਿ اور ਵੁ یا ਤੁ اسلیے دو سر ਤੁ

زنفو زمک

ਗਵਿਰ ਸਿਵ ਤੁਰ:

پرتیہ کا ادی چھوڑ کر اور لوگوں میں इ त् سمیت

ہے ساتھ उ پر ... इ त ہونے سے اور ک

च् اور ट् ... ण् इ त् सवर्णस्य کے

ساورنیہ کا بیان کرنے کو بیچ ہوف سنجنا ہے

کیونکہ ان دونوں کا پرتیہ उ ट् इ त्

تندرست پرتھوی کے سوار باقی پرتھوی کے آدی ल کار اور या کار ادھر

کورگ میں ह ड شنگیسگھوں

१ तस्य लोपः

حساب برابر دو ستے ساتھ برابر دونو کیہ کیا جاوے وہ سلسلہ دور ہوگا مثلاً جاوے ۸

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ وغیرہ ایک کو باہم — دو کو جب تین کو

ساتھ جاڑ کو اتنا ... ہوگا

यथासङ्ख्यमनुदेशः समानाम्

سلسلہ وار — انو دیش ہوتا — برابر کا

یعنی اولین سے کم برابر کو ہوتا

سوریت سوتر لگانے سے ادھیکار سے انوورتی پرتیبسوگ

स्वतंत्र विचार:

جن دناتو ڈ لکا ऋ इ انو وارت یا ऋ ہو اونکو لکھنے ید ہو

پرتیپ دو قسم کے دنا ترہ ونکو گئے ہیں — ایک لکھنے ید دوم پرسیم ید

۱۳۲

بیاد ورچھہ اور کرم ورچھہ میں بس اٹھنے پیدا ہو ۔ جیسے جب کوئی دیتا تو بیاد ورچ

یا کرم ورچھہ اور ننتا میں ہوتے اور کسی اٹھنے پیدا ہو

ग्रन्थ कर्मणः

دہاتو وہ ہیں جو کرتری واچیہ اور بھاو واچیہ میں ہیں آتمنے پد ہو جبکہ دہاتو کرم واچیہ میں ہار ارانہ

کرم واچیہ میں ہار کے میں کرم وتا ندر د میں فعل ہا مرکے

دہاتو ٹھیک تین قسم کی ہوتی ہیں

1 کرتری واچیہ
2 بھاو واچیہ
3 کرم واچیہ

دہاتو وہ ہیں جو کلیہ اکورکے ہے ۔ ایسے بیشتر دہاتو ہیں ہے لگا کر ہیں

کرتری واچیہ —

کرم واچیہ —

काम

कर्म प्राप्ति हार

ਗਤਿ اور ਉਸੀ دیا تو کو جیسے ارتھ وراں دیا تو اور نیو کہت درجہ

ਗਤਿ ਗਸੀ دیا تو کاں | کرم وتیرتھ دارتھ کے بعد کے ہوے بس اکھٹ پیدا نہیں ہو

ਸਾ ਤਿਸਨੇ دیا تو کاں

والے جو کسی دوسرے کا نام ہو
} نام ودکیک لہذا نام مقدار وقیعہ
واقعیہ جیسا کا نام ہو

جملہ

کہ زندگی درجہ دیا تو بیش کرم قرتی کا ارتھ وراں لب جبکہ گتی اور جیسا جیسے ارتھ وراں ہو اور کر

اور نہ کو اکھٹے پیدا نہ ہو

ਸਗਤਿ ਤਿੰਸਮਾਂਝਾ:

اتیتر شبہ اور انیوا بیہ شنبہ جگہ ادہ سیدیہوں تو گرتی وہ جیسے ادر

کرم وہیں ہارسیں ہیں اٹھنے ہید نہ ہوں

اور بیہ ہر دیک کے لفظ کو کہتے ہیں جو دہا تو ہوں بیہ جیسے لکھے جاویں

مگر وہ لوگ سالہ مثالیں اور اوپر لکھیں دہا لوگ سب ہوتا ہے مگر وہ

وہ لوگ سالہ سال ہیں ہاں ہلا

प्रद्य

नि: اوپسرگ پوروک विश دھاتو سے پر اتمنے پد ہوتا ہے

جو دھاتو سے پہلے لگے اور سے اوپسرگ کہتے ہیں — لیے جب विश دھاتو سے پ
نے سے नि: اوپسرگ ہو تو विश دھاتو سے پر اتمنے پد ہو

حاصل

नि: پوروک विश سے پر اتمنے پد ہو

पारनिवेभ्यः कृद्यः

वि ادر परा بوردل जि دہاتویے بر اکھنے بدسو

19

वि प रा ज्ञाम् जेः

पूरक ॥ پورک

اہے دلاتو سب پر جب دیا تو مدکور آسیہ دس برس

ہوسہ میاں تیرنا ہے

ارتقہ جب نہ ہو اتھنے بدہو ۔ لیے ایسے ویسے ارتقہ کے سوائے باقی الدمتحل جسے اتھنے بدہو۔

राज का नाम (वर्णन) जग जाल

क्रीड परि सम् नृ

क्रीडो नन्तु सं परिग्रयः च

स्था پوردو वि اور प्र اور उद اور सम्

دلاتو ہے پہ اٹھنے پیدا ہو

सम् उद प्र वि आ: स्थः

शयाख्या [illegible] اور प्रकाशन [illegible] स्था [illegible]

[illegible]

[illegible]

२३ کوروں سنتا دکھ تو یہ ہے انھوں نے مجھکو جبکہ دیکھ تو مدد کر

मकई३ ارتھ ہیں اور کوروں کی سنتان کے ارتھ اوشٹ ہوتے ہیں

اوشٹ

३८ پورن سنساد کوتی صب मन्त्रकरण ارتھ میں ہو

مسلہ دینا

ادیسا ہے آلکھنے سے دیبو

ब्राह्मण मंत्र करण

३८ [illegible] अकर्मक [illegible]

مصدر لازمی

بے مفعول

ਤ੍ਰ اور ਕ بورڈ اثر ہاں ਪ ਸ ہاتوں سے لکھنے بڑ

ਤ੍ਰ ਕਿ ਮਕਸਾਮ ਤਬ:

[illegible] یورک: [illegible] اور [illegible] اگر ملک دیکھا تو دو ان ہیں پر تب لکھنے بدیہو

نِ اور सम् اور उप اور वि اور دھاتو پورو [illegible] ہے

دھاتو سے پہلے آنے سے یہ ہو اگر [illegible]

नि सम् उप वि प्रः कृ:

۱۱ بوروک سیرودماغ نہ ہے دلی تو ہے پر آتش پدیو

دو رو نکاتہ پسکانہ

अन्धन (چھل فریب) اور अवक्षेपण (رجوع کرنا) اور सेवन (نوکری کرنا) اور

साहसिक (حملہ کرنا) اور प्रतियत्न (مزاحمت کرنا) اور प्रकथन (دبا لینا ہونا) اور

उपयोग (پرادیکار کرنا) رنجوں والی कृ دھاتو سے پرے آتمنے پد ہو

[illegible] कु

प्रश्न [illegible] ८ पद्य

[illegible]

८ पोः प्रसङ्ग

۲۴۳

वे پورا کر وا ... कु دلاتو ہے جسکا شبد ... कर्म ہیں

مفعول

آپ نے پڑھو

वेद शब्द कर्म:

جب [نی] دھاتو نیچے لکھے ارتھوں میں ہو تب ایک ہے آتمنے پد ہو

संमानन या उत्सञ्जन या आचार्यकरण या

پوجا لیے عزت کرنا — اوپر پھینکنا — آچاریہ کرنا

ज्ञान या भृति या विगणन या

گیان — نوکری — [illegible]

व्यय

دام ہی کو خرچ کرنا

कर्तृस्थ … कर्मणि

…न्यम् विनयते

Margin: ۱۴۸ कर्तृस्थे च शरीरे कर्मणि

جب क्रम دوہانو वृत्ति یا सर्ग یا तायन انس

الحساب بیت چت کا ۔ نگ ھانا ۔ نہ رو کنا

میں ہو تب اوس پہ انکے ید ہو

ज्ञांत मण गायनेषु क्रमः

३८ पत्र समाप्त

کرام   व بورڈ کے   क्रम دانتوں پادवि हैं ازتیر سیوه سوت اوکا

پاوٹن سیندا لیے جلنا

اتھنے پدیو

प्रोपाभ्यां समर्थाभ्याम्

प्र اور उप پوروک क्रम دھاتو جب شروع کرنے کے ارتھ میں ہو

تو اس سے آتمنے پد ہو { प्र پوروک क्रम / اور / उप پوروک क्रम } دھاتو [illegible]

مگر شروع کرنا ہی ہے معنی پر چلنا ہے प्र پوروک یا उप پوروک क्रम

دھاتو جب شروع کرنا ارتھ میں ہو اور ارتھ میں نہ ہو تو ان کے بعد آتمنے پد ہو

(۱۴۳) جب توبہ اور پیر سے क्रम دل تو بے پیسے نہ ہو تو ادیب پر سے کہ لیت رکھے ندہو

جب [illegible]

۱۲۶

सं اور प्राति پورو ک ज्ञा دانتو جب ना ध्यान

یاد کرنا

ارتقہ میں نہیں ہوگی اور ارتقہ میں بہت اچھی کتاب ہے اتھینے بدر

सं प्राति प्राप्त ना ध्याने

ना ध्यान

١٤٧ جب वट् [illegible]

यत्न : ज्ञान : उपसमाधा : मासन

سرد جان سنبھالنی کے لیے دینی جگن

उपसन्न : विमति :

[illegible] [illegible]

॥ ध्यान دھیان جب स्ना پورو کر प्रात اور स ۱۲۷

یاد کرنا

رات میں نہ ہوگی اور رات میں ہو تب اٹھنا ہے اٹھنے پر

वद

यत्न : ज्ञान : उपसंभाषा : आसन

उपसर्पण : विमति :

समुच्चारण درصورتکے व्यक्त دلتوجب वद

سبب

ملک بولن

از نتیجہ ہو تو ادسکے برآمنے بدہو

ویکت ورن ادسویہ سے مراد یہ سنبتش لیے حلف بکنے دوا

प्रकावा सम च्चारण

[illegible] वद् =ाकमक [illegible] ान् १९

नहू دیا تو جب विप्रलाप ارشد میوکی تو اچکا ہے

باغ ہوس ۔۔ } کچھ دن دسویں آئے
جگہ ۔۔

دکھلے آگئے پھر

विप्रलाप

[illegible]

۱۳ لوروک سترمک ۳۶ ولوتو یپ پر پن اتھنے بدبو

उरः चरः सकर्मकात्

प्रतिज्ञानार्थ सूद सम्म

३२: चरः प्रकर्म कात्

۱۰۵

ھا یٔے ھا دلتو سم بوردک سے بیہ بی اتھنے یدہو

جتبہ ترتیا دیکش چھژ نن کے ارتھ میں سیتو کت ہو

ख़ाः:च सा चेत चतुर्थि ८ सं

۱۰۶

سم بوردک ترتیا دبکش بولت چر دلتو ہیے بر اتھنے یدہو

सम: तृतीया पुनात

۱۵۰

بوردک سے پے بہی اٹھنے یدیو

جبکہ ترتیب دیکش چیز نہی کے رشتہ میں سنیوکت ہیو

ہمراہ بوردک ترتیب دیکش بولت دلاتو یے پر اٹھتے یدیو

ममः तृतीया युक्तात्

१०८ प्राणः च साचेत् चतुर्थि

... ہے میں الجھے ہوئے

جبکہ ترتیب و ہیئت چیزوں کے رشتہ میں مشبوک ہے

ب उप [illegible] यम् [illegible] स्वकरणे [illegible]

[illegible]

[illegible]

उपात् यमः स्वकरणे

सन्

सन्

सनत ہونے میں त्र پورو کی ता دلّی توپے پر انھنے پیدا ہو۔

प्रति, गाढ़ं प्रणाम् श्रुवः

دعا توکرو اولیش سو سابر اٹھنے پیدا ہو

جب دل تو بے برہمی یا اتھنے پد لگتا ہو اگر اُدھر رکھ تو جیسا ہی ज्ञान پیتیہ اگر بہی

تو پورو وقت سے پیسی سالتی اب بھی برہمی یا اتھنے پد ہوگا - ज्ञान پیتیہ رہے ہو نہیں

کچھ تغیر تو قسونہ ہوگا

جب اتمنے پدیں ... نام پرتیہ لگے اوسکا ہے جو کا

انوبرگ ... ہو ہی اتمنے پدیں

نाम् प्रत्ययवत् कारकः तत्प्रयोगस्य

ग्र اور घ ठघ ہو ورکے ज यु ہوں تو جب یہ پیش ہاتھ کے درمیان

میں مستعمل ہو تو ادیکی سے آلئے نہ ہو

व उपाभ्याम् युञ्जः । यज्ञ पात्रेषु

۱۰۸

सम: پورک ह्लां وہاں تو یہ ہے آگے پہنچتا ہے

समः सर्गः

۹۷ ہاتو جب اور تشہیر نہ ہو تو اوقیہ کب آنکھ پیدا ہو
پاس

ऐः नऐः यत् कर्म ऐ चेत्त कर्ता न नाध्याने

جب وہاں تو ध्यान ارتھ میں نہ ہو اور [illegible] پرتیہ نہ لگا

یاد کرنا

ہونا کریا کا لکشن ہے جو شبد کرم نشا [illegible] پرتیہ لگ جاتا ہے اگر وہ [illegible] کرتا

فعل

جب یاد تو ایسے [illegible] دہ تو یہ [illegible] اکھٹے ہو

[illegible] پرتیہ [illegible] لینے کے [illegible] [illegible]

[illegible] اور [illegible] دونوں حرکت سے ہے [illegible] بر تیسہ

گئی ہے اتھنے پڑتو حبکہ [illegible] لیے کرتا ہے [illegible] سو

६९ गृधिवञ्च्योः प्रलम्भने

वञ्च اور गृधि پر لمبھن ارتھ میں ہوں تو آتمنے پد

پر بہکانا ارتھ میں ہو

शालिकली सम्मानन ली ता

लमयन

लियः सम्मानन शालीनी करण या

मिथ्या उपपत्ति क्रमः प्रकाश

ایسی دشا تو دونوں سے جیکا इत صورت یا अद ہو جب

کرتا یا ابیروی اور کریا کا پہل ایک ہی ہو اتحنے بدھ ہوتا ہے

مثلا وہ سوتا ہے

یہاں پر سونے کا پہل اور سونے والیکا [illegible] ایک ہی ہے

[illegible]

[illegible]

गत उपसर्गात सूः

جب مرتزین ابھیراد کیا ہیل اور پدیے پیشت ہو تو انجمنے بدعملب سے
اس سونز سے کچھ ناکوار نمونہ نہیں کیا ہوا۔ انجمنے بدعملب کے پیما

विभाषा उपदेश प्रतिषमाने

پرنشت ہوا

آتمنے پدی وشیشنوں کو چھوڑ کر باقی پریسمی پدی سنگت کرتا کے فاعل میں

शेषात् कर्त्तरि परस्मै पदम

गुरु पद प्रसादः कृतः

गमि प्रति गति स्याः खिपः

اُد پوروک इण دھاتو سے پریشمی پریو

سوتر ۸۳ ودیہ کو سوتر سے عمل ہونا یا گیا ہے ۸ इण دھاتو کا انوورت ہے

اور انوورت اس کے پہلے پرتیاہ سوتر ۱۲ ہے — مساں پرش ۱۸ سوتر ۱۲ ہے

دنت میں ہونا م رسوتر ہے ہکر کے لادن

विभाग । कर्म काण्ड

[illegible]

[illegible]

बुध युध नष जन इङ प्रु हु स्रु ग्यां

۱۱۹	۹۳
۱۷۰	۱۱۸
۲۲۳ (۴)	۴۲
۱۹۹	۳۸
۱۳۹	۴۳
۱۲۵	۸۵
۱۰۳	۱۵۰
۱۱۸ (۲)	۱۸۸
۱۲۰	۱۴۶
۹۷	۱۱۴
۴۲	۱۴۶
۱۰۸ (۱)	۱۲۵
۱۱۹	۱۶۸
۷۶	۱۲۲

١ [illegible]

٢ [illegible]

٣ [illegible]

۴ [illegible]